پریس ریلیز

دیگرقومی بنکوں کے اشتراک عمل سے گندم کی خریداری کے لئے
بنک آف پنجاب کی سربراہی میں کنسورشیم کی دستاویزات پر دستخط کردیئے گئے۔

بنک آف پنجاب کی انتظامیہ انتہائی مسرت سے اعلان کرتی ہے کہ بنک نے قومی افادیت کے حامل گندم کی سالانہ خریداری کے لئے پنجاب فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے لئے مالیاتی کنسورشیم کی تشکیل مکمل کرلی ہے اوراس حوالے سے قانونی دستاویزات پر دستخطوں کے لیے آج مورخہ 12 اپریل 2011 کورائل پام اینڈ کنٹری کلب لاہور میں ایک شایان شان تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

وفاقی حکومت چھوٹے کسانوں کواستحصال سے بچانے اورخوراک میں خودانحصاری حاصل کرنے کے لئے سالانہ بنیادوں پرامدادی قیمت کا اعلان کرتی ہےاوراس کے نفاذ کے لئے وہ وفاقی اورصوبائی خوراک کے محکموں کوآپریشنل ٹارگٹ دیتی ہے۔ پچھلے تین سالوں میں حکومت پنجاب نے چھوٹے کسانوں کے مالی تحفظ اورخوراک میں خودکفالت کے لئے ٹھوس حکمت عملی وضع کی ہےاوراس ضمن میں بنک آف پنجاب منتظم مالیات کےطور پراپنا کردار ادا کررہا ہے سال 2010 میں بنک آف پنجاب نے 5.781 ملین میٹرک ٹن گندم کی خریداری کے لئے پانچ بڑے قومی بنکوں کی مدد سے ایک غیرمرتکز 191 ارب روپے کے کنسورشیم کا انتظام کیا تھا جس میں بنک آف پنجاب کی سرکردگی میں کئی پرائیویٹ کمرشل اوراسلامی بنکوں نے پہلی مرتبہ شمولیت اختیار کی تھی جواپنی تاریخی پس منظر میں 51 ارب روپے کی خطیر کریڈٹ لائن تھی۔

اس سال بنک آف پنجاب نے بڑے اورچھوٹے بنکوں کی مدد سے 205 ارب روپے تک وسائل کوبڑھانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ آج کی تقریب میں شمولیت کرنے والے بنکوں میں بنک الفلاح، فرسٹ وویمن بنک، حبیب میٹروپولیٹن، میزان بنک، عسکری بنک، فیصل بنک، سونیری بنک، بنک آف خیبر ، البرکہ اسلامی بنک ، بنک الحبیب، مائی بنک اورداؤد اسلامک بنک کے نمائندے شامل ہیں ۔ بنک آف پنجاب اس کنسورشیم معاہدے کی رو سے جزوی مالیاتی ترسیل کا بھی ذمہ دار ہوگا کیونکہ اس کے پاس 273 برانچوں پرمشتمل بہترین نٹ ورک موجود ہے بنک آف پنجاب اہل زراعت کے لئے ہرگز اجنبی نہیں کیونکہ اس نے زرعی فنانس کونئی جہت عطا کی ہے وزیراعلی پنجاب کے احکامات کی روشنی میں بنک آف پنجاب ہرسال فوڈ ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے لئے گندم کی خریداری کے انتظامات کرتا ہے گزشتہ سال پاکستان کی تاریخ میں پنجاب کے وزیراعلی نے سب سے زیادہ گندم کی خریداری اورکسانوں کورقوم کی فوری ادائیگی کا بہترین بندوبست کروایا اوربنک آف پنجاب نے اس کویقینی بنایا جسے حکومتی سطح پرسراہا گیا۔